شبیر احمد گوہر، راولپنڈی

امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

کٹتی تھی جس سے کفر کی رگ رگ سر میداں
تھا حق و صداقت کی وہ تلوار بخاری

آتا تھا سلاطیں کی جبینوں پہ پسینہ
جب بولتا تھا حق سرِ بازار بخاری

جم جاتا تھا خوں کبر و ذلالت کی رگوں میں
جب کرتا تھا ذکرِ شہہ ابرار بخاری

ٹھوکر پہ تھا اس مرد کی تاج سردارا
درویش خدامست تھا احرار بخاری

گفتار میں یکتا تھا ہے تسلیم جہاں کو
ہے یہ بھی کہ تھا غازیِ کردار بخاری

توحید کی سطوت کا حُدی خواں نرالا
اور عشق محمد کا پرستار بخاری

حق گو تھا ہلا دیتا تھا حق بات سے اپنی
ہو قوشی کے درو دیوار بخاری

کرتا رہا ہر گام پہ قرآن سنا کر
سوئے ہوئے اذہان کو بیدار بخاری

جس روپ سے جلوے تھے صداقت کے ہویدا
تھا خالق برحق کا وہ شہکار بخاری

اک پھول محبت کا تھا گلزار جہاں میں
اس پھول کی خود آپ تھا مہکار بخاری

اک خاک کے حجرے میں رہا تا دمِ آخر
مرمر کی سلوں سے تو تھا بیزار بخاری

گوہر یہ کھلا ختم نبوت کے فلک پر
تھا عاشق خوش احمد مختار بخاری

سیدنا معاویہ پر اعتراضات کا علمی تجزیہ

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی (قیمت -/200 روپے)

[illegible] 5511961